www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

فکر و نظر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ

آج کل مادہ پرستی کا غلبہ ہے جس کی وجہ سے زندگی کی کامیابی اسے سمجھا جاتا ہے کہ دنیا میں زیادہ سے زیادہ آرام و آسائش حاصل ہو جائے۔ اسی غرض سے اگر مرد ہر جائز و ناجائز طریقے سے دولت کی لوٹ کھسوٹ میں مصروف ہے تو عورت ظاہر داری اور فیشن پرستی میں مگن۔ نتیجتاً اخلاق و کردار کی تباہی کے ساتھ دل کی بستی ویران ہو رہی ہے۔ ایک طرف آفتوں اور بیماریوں میں روز افزوں اضافہ ہے۔ تو دوسری طرف فتنہ و فساد اور قتل و غارت کی گرم بازاری ـــ یہی نفسانفسی محروم طبقوں کے لیے جرائم کی دعوت بھی ہے۔

اسلام نے زندگی کو پرسکون اور متوازن بنانے کے لئے جہاں غریب کو صبر و قناعت کی تلقین کی ہے، وہاں امیر کو غریب کی مدد اور خوشحال کو مصیبت زدہ کی ہمدردی کی ترغیب دی ہے۔ امورِ خیر میں مرد و زن کی کوئی تفریق نہیں۔ ہر دو کو اُن میں مسابقت کرنی چاہئے۔ اسی جذبہ کے پیشِ نظر اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ کے مردانہ و زنانہ دونوں ونگ اپنے اپنے دائرۂ کار میں مصروف ہیں۔ بعض تقریبات کی مناسبت سے "محدث" کے صفحات میں مردانہ ونگ کے بعض تعلیمی اور تحقیقی کاموں کا ذکر بھی ہوا ہے۔ لیکن سطورِ ذیل میں ہم آپ کے لئے زنانہ ونگ کی رفاہی اور تبلیغی سرگرمیوں کی ایک عمومی سی جھلک پیش کرتے ہیں جو اس ونگ کی جنرل سیکرٹری نے اپنے سالانہ اجلاسِ عام منعقدہ ۲۰ جنوری ۱۹۹۰ء کے موقع پر پیش کی۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اس کارِ خیر کی ترقی اور اس کی مساعی میں برکت کیلئے دعا گو ہیں۔ آمین!

ادارہ

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

انسان کی دنیاوی زندگی نہایت مختصر ہے اور ناپائیدار بھی ۔ آئے دن کے حادثات اور عزیز و اقارب کا ہمارے سامنے دنیا سے اٹھنا بہت بڑی نصیحت ہے ۔ اس زندگی کی کامیابی کا راز زندگی کو نفع بخش بنانے میں ہے کیونکہ انسان کائنات میں اللہ کی اشرف ترین مخلوق ہے ۔ اس شرف کے تحفظ کا تقاضا ہے کہ وہ دوسرے جانوروں سے ممتاز ذمہ دارانہ زندگی گزارے اور زندگی میں کچھ کر کے جائے ۔ اللہ تعالیٰ کا قرآن میں ارشاد ہے : واما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض (الرعد،۱۷) جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے اسے زمین پر ٹھہراؤ حاصل ہوتا ہے ۔ یہ حقیقت ہے کہ اللہ کی نعمتوں کی بقاء اور دل کا سکون بھی نفع رسانی میں ہے ۔ اس لئے ہمارا ماٹو ہے خدمت، تعلیم اور جہاد ۔

پس منظر

۱۹۸۸ میں جب سیلاب نے غیر متوقع طور پر پاکستان میں تباہی پھیلائی تو ہمارے تعلیمی اداروں کے کارکنوں اور حلقہ ہائے دروس کی معزز خواتین نے مصیبت زدگان کی زندگی کی بحالی اور نئی تعمیر میں بھرپور مدد کی اور دور دراز علاقوں میں خود جا کر لاکھوں روپے کی ضروریاتِ زندگی آفت زدہ لوگوں میں تقسیم کیں ۔ یہ کام اگرچہ ہنگامی تھا لیکن ان سفروں میں یہ احساس بڑھا کہ اس کام کو مستقل بنیادوں پر قائم ہونا چاہیے تاکہ ناداری اور جہالت کے خلاف مسلسل جہاد جاری رہے ۔ اس سلسلہ کے ابتدائی محرکین میں حافظ عبدالرحمن مدنی (معروف دینی سکالر) جسٹس خلیل الرحمن خاں (لاہور ہائی کورٹ) ، ڈاکٹر راشد رندھاوا (ہارٹ سپیشلسٹ) ملک محمد نواز ایڈوکیٹ (مشہور سماجی کارکن) اور محمد اسمعیل قریشی صدر ورلڈ ایسوسی ایشن آف مسلم جیورسٹس جیسے حضرات کے علاوہ خواتین میں سے محترمہ زبیدہ مظہر الٰہی (مشہور سماجی کارکن) محترمہ غزالہ اسمعیل (پرنسپل گورنمنٹ ماڈل گرلز کالج لاہور) اور ڈاکٹر میمونہ مرزا پیش پیش تھیں ۔ اس طرح مختلف تعلیمی، تحقیقی اور رفاہی اداروں سے وابستہ حضرات نے انہی دنوں کئی مجالس مشاورت منعقد کیں جن میں Islamic Welfare Trust کے نام سے ایک رفاہی ادارہ تشکیل دیا گیا جس میں متحرک زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے ممتاز سماجی کارکن اور اہل خیر شامل ہوئے جن کے خلوص اور ایثار کی بدولت ٹرسٹ کی ترقی روز افزوں ہے ۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ٹرسٹ کا نصب العین:

انسانی مقصدِ حیات کی تکمیل کے ذریعہ سے رضائے الٰہی کا حصول ہے ۔ اس لئے جملہ امور میں شریعت کی پابندی کے علاوہ اخلاص کا لحاظ اور شہرت کے مصنوعی طریقوں سے بچاؤ بڑا ضروری ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ مردوزن کی کارِ خیر میں برابر شرکت کے باوجود شریعت کی تعلیمات کے مطابق ٹرسٹ کے علیحدہ علیحدہ دو ونگ ہیں: (۱) مردانہ Male Wing (۲) زنانہ Female Wing۔

خواتین کے تفصیلی کام کے ذکر سے قبل مردانہ ونگ کے امور کا اجمالی ذکر مناسب ہے چنانچہ اس وقت مردانہ ونگ کے تحت تعلیمی ادارے مدرسہ رحمانیہ اور کلیۃ الشریعۃ وغیرہ چل رہے ہیں، جہاں سینکڑوں طلباء کے لیے اعلیٰ بلامعاوضہ دینی تعلیم و تربیت کے علاوہ طعام و قیام اور علاج کی مفت سہولتیں میسر ہیں۔ قانون دانوں اور اعلیٰ عصری تعلیم یافتہ حضرات کے لیے دو سالہ شریعت و قضاء کا کورس بھی ہے جس کے فارغ التحصیل Post Graduate Diploma حاصل کر کے بین الاقوامی یونیورسٹیوں میں تعلیمی وظائف حاصل کرتے ہیں ۔ اس ادارے کا نام المعہد العالی للشریعۃ والقضاء (Institute of Higher Studies In Shariah & Judiciary) ہے ۔ جس میں خواتین کا شعبہ بھی زیر غور ہے ۔ اس کے علاوہ ترجمہ و تالیف کے لیے ایک شعبہ مجلس تحقیق اسلامی بھی قائم ہے جہاں شریعت و قانون کی روشنی میں معاشرتی اور اقتصادی موضوعات پر ریسرچ ہوتی ہے ۔ اسی کے تحت ایک دارالافتاء ہے ۔ جس سے ملحق ایک بڑی لائبریری اور علمی رسالہ ماہنامہ "محدث" بھی نکلتا ہے ۔ مزید بر آں ہم نے عام تبلیغ اور تعارف کے لئے ٹرسٹ کی طرف سے ایک جریدہ "رشد" جاری کرنے کے لیے ڈیکلریشن حاصل کر لیا ہے ۔

ہمارا دوسرا ونگ خواتین کا ہے جس کی سالانہ رپورٹ مَیں اس وقت آپ کے سامنے کچھ تفصیل سے پیش کر رہی ہوں چنانچہ تنظیمی سلسلے میں ہماری تین مجلسیں ہیں:۔

(۱) مجلس انتظامیہ: اس میں سات عہدے دار (Office Bearers) ہیں:
I صدر (President) II معتمد عمومی (Secretary General) III IV نائب صدر (دو) V خازن VI معاون خازن (Assistant Cashier) VII معاون سیکرٹیری (Assistant Secretary)۔

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

(۲) مجلس عاملہ : اس میں انتظامیہ کے علاوہ جملہ شعبہ جات اور ذیلی حلقوں کا ایک ایک نمائندہ شامل ہے یہ مجلس عملی پروگراموں کے لیے تدابیر اور پالیسی طے کرتی ہے جس کا اجلاس وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے ۔

(۳) مجلس عمومی : اس میں ٹرسٹ کی تمام خواتین ارکان شامل ہیں ۔ اس کا اجلاس عموماً ہر ماہ ہوتا ہے اور سالانہ اجتماع میں مکمل رپورٹ پیش کی جاتی ہے ۔

طریقہ کار:

چونکہ ہمارے سامنے دنیاوی شہرت کی بجائے رضائے الٰہی کا حصول ہے اس لئے ہمارا طریق کار خدمت وہمدردی کے ذریعے دکھی انسانیت کو فوز وفلاح کی راہ پر ڈالنا ہے تاکہ جہاں علم کے ذریعہ سے لوگوں کو روشنی دکھائی جائے وہاں غربت اور جہالت کے خلاف جہاد کر کے معاشرہ میں سکون اور امن وسلامتی بحال کی جا سکے ۔ آج کے اجتماع میں خدمتِ خلق اور تعلیم کے میدان میں ٹرسٹ کی مساعی کی مختصر روئیداد پیش خدمت ہے :۔

ہماری مجلس انتظامیہ کا باضابطہ انتخاب ٹرسٹ کے اراکین کی پہلی مجلس عمومی نے دسمبر ۱۹۸۸ء میں بمقام ۱۲ ۔ بابر بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور کیا تھا ۔ یہ مجلس انتظامیہ ہر ماہ باقاعدہ دو مرتبہ اجلاس کر کے مسائل ومشکلات پر غور وفکر کرتی ہے اور آئندہ کیلئے لائحہ عمل وضع کرتی ہے اور انہی تجاویز کی روشنی میں عہدیداران اور مختلف شعبہ جات متحرک رہتے ہیں اسی طرح ہمارا کام آگے بڑھتا رہتا ہے ۔ اس دوران بڑے اہتمام سے دعوت نامے جاری کر کے تقریباً ہر ماہ مجلس عمومی کا اجلاس بھی ہوتا رہا ۔ اگرچہ یہ باضابطہ رابطہ تو ٹرسٹ کے دفتر کی طرف سے ہوتا تھا لیکن عہدہ داران کو پوری طرح متحرک کرنے کیلئے بدل بدل کر ان کے گھروں پر اجتماعات انہی کے ذاتی خرچ پر شاندار طریقے سے ہوتے رہے جن میں پالیسی امور طے کرنے کے علاوہ علم ودین کی محفلیں بھی سجتی رہیں اور اس سلسلے کی محافل ذکر وفکر میں علماء ودانش ور خطاب بھی کرتے رہے اس طرح ان اجتماعات میں ٹرسٹ کی کارروائیوں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ فکر ونظر کی روایتیں پختہ ہو رہی ہیں ۔

خواتین ونگ (Female wing) کی ایک سالہ کارکردگی کی الحمد للہ پہلی کامیابی یہ ہے کہ ہمارے پروگرام کے مطابق ٹرسٹ کے اراکین ڈیڑھ سو سے بڑھ چکے ہیں جو اگرچہ اپنا ماہانہ فنڈ ایک سو روپیہ فی رکن تو دیتے ہی ہیں لیکن ہمارے نزدیک اصل چیز یہ فنڈ نہیں بلکہ ان اراکین

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کی ٹرسٹ کے مقاصد سے قلبی وابستگی ہے لہذا ہماری انتظامیہ کے عہدیداران اجلاس عام کیلیے ممبران سے ذاتی رابطے کرتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ ہر رکن اجلاس عام میں شریک ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ٹرسٹ کے ممبران نہ صرف خوش دلی سے ماہانہ چندہ ادا کرتے ہیں بلکہ انہی ممبران میں سے اہل خیر دیگر صدقات و عطیات بھی رضائے الٰہی کیلیے ٹرسٹ کو دیتے ہیں اسی وجہ سے ہمارے پاس ماہانہ مستقل فنڈ کے علاوہ ایک بھاری بھر کم ریزرو فنڈ بھی جمع ہو چکا ہے جو تقریباً ۲ لاکھ روپے ہے جس کا مقصد ٹرسٹ کے بڑے منصوبوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا ہے۔ اراکین کو یاد ہوگا کہ ٹرسٹ کی تاسیس کے وقت ایک گشتی شفاخانہ کی تجویز ٹرسٹ کی بنیاد رکھنے والے خواتین و حضرات پر مشتمل مجلس اعلیٰ میں پاس ہوئی تھی۔ یہ منصوبہ اور دیگر منصوبے اسی فنڈ سے مکمل کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ

(خواتین ونگ) ٹرسٹ کی مذکورہ بالا بنیادی تنظیم اور ذرائع آمدنی کے ذکر کے بعد اس کی رفاہی اور تعلیمی سرگرمیوں کا خلاصہ بھی پیش خدمت ہے :۔

شعبہ طب و صحت:

اس وقت ٹرسٹ کے شعبہ علاج سے خواتین و حضرات ڈاکٹروں کی ایک جماعت وابستہ ہے۔ جو نادار مریضوں کا علاج معالجہ نہ صرف خود بغیر فیس کرتے ہیں بلکہ اپنے زیر اثر ڈاکٹروں اور اپنے متعلقہ شفاخانوں سے ان کا مفت علاج کرواتے ہیں بلکہ اکثر و بیشتر دواؤں کا خرچ بھی اپنے پاس سے ادا کرتے ہیں اور شدید مریضوں کو اپنی خصوصی نگرانی میں بڑے ہسپتالوں میں بھی بھیجتے ہیں۔ اسی سلسلے میں اپنے ایک تعلیمی ادارہ کے ساتھ ہم نے فری ڈسپنسری بھی قائم کر رکھی ہے۔ نیز غریب آبادیوں میں ٹرسٹ کے کارکن گاہے بگاہے دورے کر کے وہاں کے مریضوں کو علاج کیلیے انہی ڈاکٹر صاحبان کے پاس پہنچاتے ہیں۔ یہ کام موسموں کی بدلتی ہوئی صورتوں میں ہفتہ وار دوروں کی شکل میں ہوتا ہے اس طرح اندازاً ہر ماہ تقریباً ساڑھے تین سو بیماروں کا علاج اور مریضوں کی آمد و رفت کا خرچ ٹرسٹ برداشت کرتا ہے۔

شعبہ تعلیم و تربیت:

ٹرسٹ سے متعلقہ مستقل تعلیمی اداروں کے علاوہ دو قسم کی تعلیم و تربیت کا مزید کام ٹرسٹ کے زیر اہتمام ہوتا ہے:۔

۱- بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت وفی الحال لاہور اور شیخوپورہ کے نواحی علاقوں میں سے ہم نے

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

پانچ ایسے علاقوں کا انتخاب کیا ہے جہاں غربت و جہالت کا دور دورہ ہے ان علاقوں سے ہمارے اصل تعارف کی بنیاد اگرچہ آفتوں کے موقعہ پر ان کا مالی تعاون کرتے ہوئے ہوا لیکن ان کی بحالی یا تعمیر نو کے بعد ہمیں یہ احساس ہوا کہ ان کی تعلیم و تربیت کا مستقل اہتمام بھی بڑا ضروری ہے۔ کیونکہ ان علاقوں میں ایک بڑی تعداد ان مفلوک الحال بچوں کی تھی جن کے ماں باپ انہیں دو وقت کا کھانا بھی نہیں دے سکتے تھے، تعلیم تو دور کی بات ہے۔ ایسی غربت اور جہالت کے مارے ہوئے لوگ منشیات اور جرائم پیشہ افراد کی تعداد میں اضافہ کا باعث ہوتے ہیں۔ ہم نے سروے تو بہت سی ایسی بستیوں کا کیا ہے لیکن فی الحال ہم نے ان میں سے پانچ غریب ترین آبادیوں میں ابتدائی تعلیم کا انتظام کیا ہے اور ہر جگہ دو سے تین گھنٹے اپنے زیر تربیت رکھنے کا اہتمام یوں کیا ہے کہ ان کیلیے پانچ مستقل اساتذہ مقرر کر دیے ہیں جن کی تنخواہ تو ہم دے دیتے ہیں لیکن آپ کے شہری علاقوں کے پہلوؤں میں آباد ان بستیوں کی حالت یہ ہے کہ وہاں اس طرح پڑھائی کیلئے نہ ہموار جگہ موجود ہے اور نہ موسم کی شدت سے بچنے کا کوئی سامان لہذا ہم نے وہاں سایہ دار درخت تلاش کر کے انہیں عارضی چھپروں یا ترپالوں کے ذریعے چھتیں مہیا کی ہیں جبکہ نیچے بچھانے کے لیے ٹاٹ یا صفیں۔ اسی طرح سردی سے حفاظت کے لیے کوئلے اور انگیٹھیوں کا انتظام کیا ہے۔ علاوہ ازیں ترغیب کیلیے ہم نہ صرف ان کے ماں باپ کی ہر قسم کی مدد کرتے ہیں بلکہ بچوں کیلیے قلمیں، دواتیں اور کتابوں کے ساتھ ضروری لباس بھی مہیا کرتے ہیں اور گاہے بگاہے کھانے پینے کی اشیاء اور بہانہ بہانہ سے انعامات اس پر مستزاد ہوتے ہیں۔ الحمد للہ اس وقت تقریباً دو سو بچے ان مرکزوں میں تربیت پا رہے ہیں جن میں اساتذہ اگرچہ تنخواہ دار ملازم ہیں لیکن دین دار ہونے کی وجہ سے بڑی محنت کرتے ہیں اور ان بچوں کی دینی حالت بھی سنوارتے ہیں۔ ہماری اس بے سروسامانی کے بعد اب حالت میں کچھ تبدیلی کا احساس ہو رہا ہے کہ انہی بستیوں میں بعض نسبتاً کھلے گھروں والے اپنے برآمدوں میں جگہ دینے پر آمادہ ہو رہے ہیں۔

مذکورہ بالا بستیوں کے بارے میں تفصیلات حسب ذیل ہیں:۔

نام بستی	محل وقوع	زیر تعلیم بچے	استاد
(I) سکندر آباد:	لاہور ماڈل ٹاؤن اور گلبرگ کے سنگم پر والٹن ہوائی اڈا کے قریب	35	محمد رشید
(II) بستی سیدن شاہ:	لاہور شیرپاؤ پل کے عقب میں دفتر مرکزی اردو بورڈ کے قریب	20	حافظ محمد شوکت

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

(III) گرین ٹاؤن لاہور:	گرین ٹاؤن سیکٹر	30	پروین اختر
(IV) موضع دھیاں:	شیخوپورہ لاہور روڈ پر مغربی جانب پانچ میل اندر کچی سڑک پر	50	انوری بیگم
(V) ڈیرہ مہلیاں:	شیخوپورہ ۔ فاروق آباد سے جنوبی جانب تقریباً ۲ میل اندر	65	عبدالحکیم

خواتین کی دینی تربیت بذریعہ تبلیغ و تعلیم: ہمارا اصل مقصد معاشرے میں دینی شعور پھیلانا ہے جس کی ابتداء ماں کی گود سے ہوتی ہے جو پہلی درسگاہ ہوتی ہے ۔ اس سلسلے میں ہماری ابتداء حلقہ ہائے بصرت قائم کرنے سے ہوئی جس کے لئے ہمارا سروے اور رابطہ برابر جاری رہتا ہے۔ اس وقت صرف لاہور شہر میں ہمارے تقریباً چالیس حلقہ ہائے بصیرت قائم ہو چکے ہیں جو ہر سمت پھیلے ہوئے ہیں ۔ یہ حلقے ہفتہ وار اور ماہوار مستقل پروگراموں پر مبنی ہوتے ہیں ۔ ان کے ذریعہ ہمارا رابطہ نادار اور مفلوک الحال لوگوں سے بھی ہوتا ہے جنکی مدد کی تفصیلات آگے آ رہی ہیں ۔ اس وقت ہمارا منظم کام ماڈل ٹاؤن سے گارڈن ٹاؤن اور مسلم ٹاؤن ہوتے ہوئے چوک یتیم خانہ ، ملتان روڈ تک ۔ اسی طرح ماڈل ٹاؤن سے فیصل ٹاؤن اور ٹاؤن شپ سکیم ہوتے ہوئے گرین ٹاؤن تک ۔ پھر کوٹ لکھپت اور قینچی امرسدھو ہوتے ہوئے سوئے آصل اور میوات گاؤں نزد قصور تک کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ان علاقوں میں جب حلقہ ہائے بصیرت کے ذریعے اللہ کا پیغام پہنچتا ہے تو بہت سی تعلیم یافتہ لڑکیوں اور گھریلو خواتین میں دینی تعلیم کا شوق پیدا ہوتا ہے لہذا وہ قرآن و حدیث کو خود سمجھنے کیلیے راغب ہوتی ہیں تو ہم ایسی معقول تعداد جمع ہونے پر اس حلقہ کو تعلیمی مرکز بنا دیتے ہیں جہاں انہیں دینی تعلیمات سے روشناس کرانے کیلیے قرآن پاک کا ترجمہ مع تفسیر اور حدیث مع سیرت رسولؐ کے فہم کیلیے ضروری عربی گرامر کا بھی اہتمام ہوتا ہے ۔ اس کے لیے ہمارا ایک مستقل "نصاب زہراء" ہے جو رسول کریمؐ کی بیٹی حضرت فاطمہؓ الزہراء کی طرف منسوب ہے ۔ فی الحال یہ مستقل نصاب مرکزی دفتر واقع J–99 ماڈل ٹاؤن ، لاہور اور چند دیگر مقامات پر چل رہا ہے جہاں پڑھائی روزانہ اور بعض جگہ ہفتہ میں تین دن ہوتی ہے۔ اس جامع نصاب کیلئے باقاعدہ استاد مقرر ہیں۔ اس وقت ہمارے پاس اساتذہ کی کمی ہے۔ جوں جوں اس کورس سے فارغ ہونے والوں کی تعداد بڑھتی جائیگی ہم اپنے تبلیغی حلقوں کو تدریسی مراکز میں تبدیل کرتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

خواتین یوتھ ونگ:

خواتین کی دینی تربیت کے ساتھ ہی ہمارا ایک یوتھ ونگ بھی ہے جس کے تحت ہر ماہ یونیورسٹیوں اور کالجوں کی طالبات اور جدید تعلیم یافتہ خواتین جمع ہوتی ہیں اور معاشرے میں پیدا شدہ مسائل زیر بحث آتے ہیں جس سے دینی وابستگی بڑھتی ہے۔ علاوہ ازیں اس میٹنگ میں غیر تعلیمی دلچسپیوں کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔

میں نے اب تک آپ کے سامنے ٹرسٹ کی جن سرگرمیوں کا مختصر جائزہ پیش کیا ہے وہ تنظیم و تعلیم سے متعلق ہیں۔ اب مستحقین کی مالی امداد اور محتاجوں کے اقتصادی تعاون کی جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں:۔

آج کل ہمارے پاس ہر ماہ تقریباً 20,000 روپے جمع ہوتے ہیں جن میں 15000 روپے تو ممبر شپ فیس کے ہوتے ہیں اور بقیہ صدقات و خیرات کے ۔ یہ تمام رقم ہم مختلف مدات میں جن کی تفصیل آگے آرہی ہے باقاعدہ خرچ کر دیتے ہیں ۔ اب تک ہم 142,610 روپے خرچ کر چکے ہیں۔ ہمارا ارادہ اب مالی خدمت کا دائرہ مزید بڑھانے کا ہے کیونکہ ہمارے پاس بہت زیادہ دکھی لوگ آنے لگے ہیں ۔ اس وقت ہم تقریباً تیس بیواؤں اور سخت ضرورتمندوں کی ماہانہ مستقل مدد کرتے ہیں جو ہر ایک کیلئے ماہانہ 200 روپے سے 300 روپے تک ہوتی ہے۔ ہمیں احساس ہے کہ مہنگائی کے اس دور میں اس کی کچھ حیثیت نہیں یعنی اس پر اونٹ کے منہ میں زیرے والی مثل صادق آتی ہے لیکن ہمارے وسائل محدود ہیں ۔ ہمارے پاس تقریباً روزانہ ہی چار پانچ حاجت مندوں کے مطالبات آتے ہیں تو ہم ان کی چھان بین کرتے ہیں جس کے لئے بنیادی کام ان کا گھر بار دیکھنے کے علاوہ اردگرد کے ماحول کا معاینہ ہے۔ ان کے ہمسایوں اور متعلقہ علاقہ کے معززین سے تصدیق بھی کی جاتی ہے۔ اس طرح ہم پوری تسلی کے بعد ہی تعاون کرتے ہیں جو بہرحال محدود ہوتا ہے۔ کیونکہ ہمارے وسائل تھوڑے ہیں جن کے مطابق ہی ہم کچھ کرنے پر مجبور ہیں۔ ہماری نظریں اللہ رب العزت کی طرف ہیں وہی ہمارے لیے فراخی کی راہیں پیدا کرے گا۔ انشاءاللہ

ہمارے ماہانہ اخراجات کی ایک جھلک ملاحظہ فرمائیں :

I — تعلیمی فنڈ — /3000 روپے ماہانہ — اُس میں چار استادوں کی تنخواہیں — /500 روپے فی

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کس کے حساب سے اور خاتون استاد کی --/200 روپے ۔ بقیہ رقم کتابوں ، کاپیوں ، صفوں اور لباس پر خرچ کی جاتی ہے ۔

II -- یتامیٰ فنڈ: --/6000 روپے ماہانہ -- 30 خواتین کی مستقل ماہانہ امداد ۔ اس میں ہمیں مزید عطیات نقد کے علاوہ بھی ملتے رہتے ہیں جس سے ہمارے اخراجات پورے ہوتے ہیں۔

III -- میڈیکل فنڈ --/2000 روپے ماہانہ -- ہمارے دو میڈیکل سنٹر چل رہے ہیں ۔ ایک دوبئی چوک ۔ طارق کلینک لاہور میں دوسرا مدرسہ رحمانیہ گارڈن ٹاؤن ۔ لاہور میں ہے پہلے سنٹر سے تقریباً 100 مریض اور دوسرے سے تقریباً 250 مریض استفادہ کرتے ہیں۔

IV -- قرض حسنہ فنڈ --/2000 روپے ماہانہ -- یہ مد ہم کسی کو کاروبار کیلیے یا مکان وغیرہ کیلیے دیتے ہیں ۔ یہ کم وبیش ہو جاتی ہے مثلاً مئی 1989ء میں انجمن آراء کو دس ہزار روپے تعمیر مکان کے سلسلہ میں قرض حسنہ کے طور پر دیے گئے اور زبیدہ کے بیٹے کو دوکان کیلیے --/6000 روپے دیے گئے ۔

V -- جہیز فنڈ: --/2000 روپے ماہانہ -- اہل خیر خواتین ہر ماہ کپڑے ، بستر ، برتن، جوتے وغیرہ جمع کراتی رہتی ہیں جو نئے بھی ہوتے ہیں اور پرانے بھی ۔ نئے جہیز میں دے دیے جاتے ہیں جس کے ساتھ نقد تعاون بھی ہوتا ہے۔

VI -- ریزرو فنڈ: --/5000 روپے ماہانہ -- یہ فنڈ تقریباً تین لاکھ تک پہنچ چکا ہے ۔ جبکہ ہمارا ٹارگٹ 10 لاکھ کا ہے۔

VII -- انڈسٹریل فنڈ: انڈسٹریل فنڈ ہم نے گزشتہ سال نومبر 1989ء میں شروع کیا تھا۔ اس کے اجراء کا مقصد یہ ہے کہ محتاجوں کو ہمیشہ مدد کا طالب بنانے کی بجائے انہیں برسر روزگار کیا جائے ۔ ہم نے فی الحال اس فنڈ میں دس ہزار روپے خرچ کیے ہیں۔ اپنی تیار کردہ اشیاء کی آج ہم نمائش لگا رہے ہیں جس میں دستکاری کی مختلف اشیاء ہیں ۔ ان کے علاوہ اچار، چٹنی، ٹماٹر ساس اور اسی طرح بیکری کی مصنوعات رکھی گئی ہیں۔ ہمارا مقصد خواتین کو مختلف ہنر سکھا کر انہیں باعزت روزی کمانے کی صورت دکھانا ہے۔ یہ ہماری ابتدائی کوشش ہے اگر یہ کامیاب رہی تو ہم اسے سارا سال جاری رکھنا چاہتے ہیں بلکہ اسے مزید وسعت دینے کا ارادہ بھی ہے ۔

ہم چاہتے ہیں کہ ٹرسٹ کے ذریعہ فلاح و بہبود کا جو کام ہو رہا ہے وہ صدقہ جاریہ بن جائے تاکہ اس طرح وہ تادیر جاری رہے اور اسکا ثواب ہمیں دنیا سے جانے کے بعد بھی ملتا رہے ۔ ہم

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کوشش کرتے ہیں کہ جہاں مصیبت دیکھیں وہاں اپنے وسائل بروئے کار لاکر اس تکلیف کو دور کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔ ہمیں دنیا کی شہرت نہیں چاہیے۔ اللہ کے ہاں قبولیت چاہیے ۔ اسی لئے ہم نے رپورٹ میں کسی جگہ خدمت کرنے والوں اور کارکنوں میں سے کسی کا نام ذکر نہیں کیا تاکہ ہمیں دنیا کی ستائش کی عادت نہ پڑے ۔ اگر اللہ راضی ہو جائے تو ہم سے زیادہ نصیبہ ور کون ہو گا؟!

بہرحال ان سطور میں ہم نے اپنی کارکردگی آپ کے سامنے رکھی ہے ۔ آپ ہماری حوصلہ افزائی کے بجائے اسے ناقدانہ نظر سے دیکھیں جو کمی رہ گئی ہو اسے پورا کرنے کی تجاویز دیں تاکہ ہم اگلے سال نئی امنگوں اور تازہ حوصلوں سے خدمت و تعلیم کا آغاز کریں۔

اس وقت ہمیں جو اطمینان ہے وہ صرف یہ کہ اسلامک ویلفیر ٹرسٹ کا کام منظم ہو چکا ہے اور جملہ کارکن اور عہدیدار خلوص سے خدمات انجام دے رہے ہیں لیکن ہمیں اعتماد اپنے وسائل وہمت پر نہیں ، اللہ کے فضل وکرم پر ہے کہ وہ ہمیں دن دوگنی رات چوگنی ترقی دے گا ۔۔۔ ان شاء اللہ

آخر میں ہم پہلے اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں اپنے وسائل وہمت و دین و خدمت انسانی کے میدان میں صرف کرنے کی توفیق دی اور اس کے بعد آپ بہنوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہم پر اعتماد کرتے ہوئے ہمیں کچھ کرنے کا حوصلہ دیا اور دامے درمے سخنے ٹرسٹ کی ہر طرح مدد کی۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ہم سب کو اخلاص دے اور ہمیں اللہ کی دی ہوئی امانتوں کی حفاظت کی توفیق دے تاکہ ہم دکھی انسانیت کی خدمت کر سکیں اور ہماری جان و مال میں جو اللہ اور اس کے بندوں کا حق ہے وہ ادا کرکے اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکیں۔

اے اللہ! جو کچھ تھوڑا بہت ہم کر سکے ہیں وہ قبول فرما۔ ہمارے رستے آسان کر دے ۔ صدقات وخیرات کرنے والوں سے جو دنیا میں برکتوں ۔ درازئ عمر اور مال و اولاد سے آسائش کے تیرے وعدے ہیں وہ پورے فرما ۔ ہمیں مسلمان کی زندگی اور موت نصیب فرما اور ہمارے لئے قبر کی پہلی گھاٹی آسان فرما اور آخرت میں ہمیں اجر عظیم عطا فرما ــــــــــ آمین ۔

جنرل سیکرٹری

اسلامک ویلفیر ٹرسٹ

20 جنوری 1990ء

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ